LESSON NO. 2

اسم فعل اور حرف کو پہچاننے کے لئے کچھ علامات بھی ہوتی ہیں ان کو جاننے سے اسم، فعل اور حرف کی بخوبی پہچان ہوسکتی ہے آج ہم دی گئی علامات کو صرف پڑھیں گے کیونکہ ہر علامت کو سمجھنے کے لئے ان سے متعلق topic آگے آئیں گے اس وقت ہم ان کو اچھی طرح سمجھ لیں گے۔

علامات اسم:

۱۔ اسکے شروع میں الف، لام ہو جیسے (الحمدُ) اس مثال سے واضح ہوگیا کہ شروع میں ال لگنے کی وجہ سے حمد اسم ہے۔ اسطرح پورا کلمہ الحمدُ اسم کہلانے لگا۔

۲۔ جس کلمے سے پہلے حرف جر آئے جیسے (لله) ل حرف ہے اور حرف کی اقسام میں سے یہ حرف جر ہے جو اسم الله سے پہلے آیا ہے اور حرف جر ہمیشہ اسم سے پہلے آتا ہے جو کہ علامت ہے اس بات کی کہ حرف جر کے بعد آنے والا کلمہ بلاشبہ اسم ہے۔

جو حرف جر قرآن میں استعمال ہوتے ہیں وہ یہ ہیں (بِ ۔ تَ ۔ كَ ۔ لِ ۔ فی ۔ الیٰ ۔ علیٰ ۔ وَ ۔ حتیٰ ۔ عن)

جو حروف اسکے علاوہ ہیں وہ حروف کی علیحدہ اقسام میں سے ہیں۔

۳۔ کلمہ کے آخر میں کسرہ ہو۔ جیسے لله میں آخری حرف ہ پر کسرہ ہے جو کہ حرفِ جر کیوجہ سے ہے کیونکہ حرفِ جرا ہے بعد والے اسم کو کسرہ کہتے ہیں۔

۴۔ آخر میں تنوین ہو جیسے (محمدٌ)

۵۔ آخر میں تاشے تانیث متحرکہ مدودہ ہو جیسے (رحمةٌ)

۶۔ مسد الله ہوا جیسے محمد رسول الله

۷۔ مضاف ہو جیسے ! (رسول الله) میں لفظ رسول مضاف ہے ۔

۸۔ موصوف ہوا جیسے قرآن مجید

۹۔ منسوب ہو ! جیسے مکی مصری

۱۰۔ مصغر ہوا جیسے (قریش)

۱۱۔ منادیٰ ہو! یاٰ آدمُ

۱۲۔ تشیہ ہو! جیسے مسلمان

۱۳۔ جمع ہو! (مسلمون)

۲۔ علاماتِ فعل:

۱۔ شروع میں قد ہو جیسے (قدسمع)

۲۔ شروع میں سَ ہو جیسے (سیعلمون)

۳۔ شروع میں سوف ہو! جیسے (سوف تعلمون)

۴۔ شروع میں عامل ہو جیسے (الم نشرح)

۵۔ آخر میں تاشے تانیث ساکنہ مبسوطہ ہو جیسے ! (قالت)

۶۔ آخر میں ضمیر مرفوع متصل ہو جیسے (نرکت)

۷۔ آخر میں نون تاکید ثقیلہ ہو جیسے (لاغلیبن)

۸۔ مسد ہو جیسے (قال ربت) میں لفظ قال

علامتِ حرف:

حرف کی علات یہ ہے کہ اسمیں اسم یا فعل کی کوئی علامت نہ ہو۔

ہوم ورک:

سورۃ البقرہ کی 1-3آیات مٔں سے اسم فعل اور حرف کو علیحدہ کریں اور بتائیں کہ اس میں کتنے فعل اور حرف ہیں۔